سبز چارہ محفوظ کرنے کا طریقہ

ZTBL

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

سبز چارہ محفوظ کرنے کا طریقہ (SILAGE)

پاکستان دنیا میں دودھ پیدا کرنے والے ممالک میں ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ ہمارے ہاں بھینسوں اور گائیوں کی کافی اقسام ایسی ہیں جو دودھ کی پیداوار میں مشہور ومعروف ہیں۔ اور اگر جانوروں کو متوازن خوراک کی فراہمی یقینی بنائی جائے تو ان دودھیل جانوروں کی دودھ کی پیداوار میں نمایاں اضافہ آسانی سے ممکن ہے۔ ملک میں اس وقت لائیوسٹاک اور ڈیری انڈسٹری کی بہت زیادہ مشکلات کا سامنا ہے اور ان مسائل میں سب سے اہم جانوروں کو خوراک کی کمی کا مسئلہ ہے۔ آبادی میں بے تحاشا اضافے کی وجہ سے زرعی رقبہ جات پر رہائشی کالونیاں بن رہی ہیں۔ اس طرح جب زمینوں پر چارہ اگایا جاتا تھا۔ وہاں رہائیشی کالونیاں بننے سے زیر کاشت رقبہ میں مسلسل کمی ہو رہی ہے۔ نتیجتاً جانوروں کو چارہ کی مزید کمی کا سامنا ہے۔ جبکہ آبادی میں اضافے کی وجہ سے دودھ اور گوشت کی طلب میں اضافہ ہو رہا ہے۔

پچھلے چند سالوں میں جانوروں کی خوراک کے اخراجات میں قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ کی وجہ سے خوراک کی مناسب فراہمی کی صورت حال مزید گھمبیر ہوگئی ہے۔ جانوروں کے چارہ جات کی کاشت میں اخراجات کا غیر متوازن اضافہ اور ونڈا اور کھل جات کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ سال کے ان دنوں میں مزید تشویش ناک صورت حال اختیار کر لیتا ہے۔ جب چارہ جات کی کمی ہوتی ہے۔ اگرچہ سال کے چند مہینوں میں مثلاً جولائی اگست میں سبز چارہ کی بہتات ہوتی ہے۔ مثلاً اپریل، مئی، جون اس عرصہ میں جانوروں کو خوراک کی کمی سے ایک تو ان کی پیداوار جو کہ دودھ اور گوشت کی شکل میں ہوتی ہے پر برا اثر پڑتا ہے۔ دوسرے اس پیداوار میں کمی کی وجہ سے کسانوں اور جانوروں کے مالکان کی آمدنی میں زبردست کمی ہو جاتی ہے۔ جبکہ ان دنوں میں جانوروں کی خوراک کے اخراجات میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔

لہٰذا ضرورت ہے کہ ایسے طریقے اختیار کئے جائیں کہ سبز چارہ کی بہتات کے دنوں میں

اسکی زائد مقدار کو محفوظ کرلیا جائے۔ تاکہ وہ چارہ کی کمی کے دنوں میں جانوروں کی خوراک کے طور پر کام آئے اور اس طرح جانور خوراک کی کمی اور فاقہ کشی کا شکار نہ ہو۔ نیز ان کی پیداوار بھی برقرار رہے اور کسان کی آمدنی پر بھی برا اثر نہ پڑے۔ جانوروں کی افزائش میں سب سے زیادہ اخراجات ان کی خوراک و سبز چارہ جات پر صرف ہوتے ہیں۔ جو کہ ایک اندازہ کے مطابق %60 تا %90 تک شمار کئے جاتے ہیں۔ لہٰذا ایسے طریقے اختیار کرنا از حد ضروری ہے جن سے ان اخراجات میں کمی کی جا سکے۔ جانوروں کو خشک سالی کے دنوں میں خوراک کی متواتر فراہمی کا ایک نہائیت بہترین اور کم خرچ طریقہ سائی لیج (SILAGE) کی تیاری ہے۔ Silage درحقیقت سبز چارہ کو اسوقت محفوظ اور زخیرہ کرنے کا نام ہے۔ جبکہ سبز چارہ کی بہتات ہو۔ تب یہ محفوظ کردہ چارہ خوراک کی کمی کے دنوں میں کام آتا ہے۔ اور یہ محفوظ کردہ چارہ نہائیت لذیز اور قوت بخش ہوتا ہے۔ اور جانور اسے نہائیت شوق سے کھاتے ہیں۔ اور ان کی دودھ اور گوشت کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ سب سے اچھی بات یہ ہے کہ 'Silage' کے ذریعے سبز چارہ کو مہینوں بلکہ سالوں تک محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ اور پھر اس کی تیاری میں اخراجات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ مزید یہ کہ اس محفوظ کردہ چارہ (Silage) کی غذائیت تازہ سبز چارہ کے مقابلہ میں کئی گنا زیادہ ہوتی ہے۔

چارہ محفوظ کرنا

خمیرہ چارہ کی تیاری اور اسے محفوظ کرنے کیلئے فصل مثلاً برسیم، شفتل، لوسرن وغیرہ کو ایسے موسم میں کاٹیں جبکہ اس کی پیداوار عروج پر ہو اور یہ خوب سرسبز و شاداب ہو کیونکہ ایسے مواقع پر چارہ جات قدرتی غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں۔ خمیرہ چارہ تیار کرنے کے لئے سبز چارہ کو ٹوکے سے باریک کتر کر پہلے سے تیار شدہ گڑھے میں ڈال دیں اور اوپر سے پاؤں یا ٹریکٹر کی مدد سے اتنا دبائیں کہ چارے کے درمیان موجود ہوا خارج ہو جائے۔ اس طرح مزید کترا چارہ ڈال کر اسے دباتے رہیں۔ گڑھا بھر جانے پر چارے کو پرالی سے ڈھانپ کر مٹی اور توڑی سے اس طرح لپائی کر دیں کہ کسی بھی طرف سے چارے کے اندر ہوا داخل نہ ہو۔ 50/60 دنوں کے بعد یہ چارہ جانوروں کے

کھلانے کے قابل ہو جاتا ہے۔ خمیرہ چارہ کو 2 سے 3 سال کیلئے آسانی سے محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ خمیرہ چارے میں غذائیت کی کمی نہیں ہوتی بلکہ اس کی غذائیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس طرح اسکا ذائقہ بھی بہت بہتر ہوتا ہے۔ اور جانور اسے شوق سے کھاتے ہیں۔

خمیرہ چارہ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ بغیر کسی خرچ کے چارہ محفوظ ہو جاتا ہے۔ اور اس کی غذائیت اور ذائقہ بھی برقرار رہتا ہے۔ نیز جانوروں کو سال کے کسی بھی حصے میں غذائی کمی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ اس طرح جانوروں کی افزائش اور دودھ کی پیداوار نہ صرف برقرار رہتی ہے۔ بلکہ کسانوں کو آمدنی میں کمی جیسے سنگین مسائل کا سامنا بھی نہیں کرنا پڑتا۔

کس قدر عجیب بات ہے کہ چارہ محفوظ کرنے کے اس طریقہ پر اخراجات قطعاً نہیں ہیں۔ اس کے باوجود ہمارے کسان بھائی اس طریقہ کار کو اختیار نہیں کرتے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس سادہ لیکن از حد مفید طریقہ سے واقف نہیں ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس طریقہ کار کو کسان بھائیوں میں فروغ دیا جائے۔

جو ممالک اس وقت دودھ کی پیداوار میں سرفہرست ہیں خصوصاً یورپین ممالک وہاں سبز اور خشک چارہ کو محفوظ کرنا ایک ضروری امر ہے اور اس طریقے کو اپنا کر ایسے ممالک سال کے کسی بھی دورانیہ میں جانوروں کی غذائی قلت جیسے سنگین مسلہ کا انتہائی آسان حل (Silage) کی تیاری کو قرار دیتے ہیں۔ ضروری ہے کہ ہم بھی اس طریقہ کار کو روبہ عمل لائیں۔

سینئر وائس پریذیڈنٹ شعبہ ایگریکلچرل ٹیکنالوجی

فون نمبر 051-2840842, 2840848, 2842867

جاری کردہ:

شعبہ ایگریکلچرل ٹیکنالوجی

فنی و تکنیکی مشاورت: این اے آر سی آئل اینڈ سیڈ پروگرام اسلام آباد

زرعی ٹیکنالوجی اپنایئے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، ہیڈ آفس، پوسٹ بکس نمبر 1400، اسلام آباد

EVERNEWCONCEPTS